Rohtas Mahila College , Sasaram

Dr Shahla Bano

Dept of Urdu

Course:-BA part 2 (Hons) paper 3rd (2019-20)

Topic :- Chauthi ka Joda ek Nafsayati kahani

Scanned with CamSca

یا عصمت چغتائی کی کہانی ''چوتھی کا جوڑا'' ایک نفسیاتی کہانی ہے کیسے؟ واضح کیجئے۔

عصمت چغتائی کی شخصیت اردو ادب کے لئے باعثِ فخر ہے۔ وہ عظیم بیگ چغتائی مرحوم کی چھوٹی بہن ہے۔ علی گڑھ سے انہوں نے بی.اے. بی.ٹی پاس کیا اور علی گڑھ ہی میں ان کو علم نفسیات کے مطالعے و مشاہدے کا زیادہ موقع ملا۔ انہوں نے اپنے تجربات و مشاہدے کو کہانی کے روپ میں پیش کیا ہے۔

اُن کی کہانیوں میں جنسیاتی اور نفسیاتی پہلو غالب ہوتے ہیں۔ ''کلیاں''، ''لحاف''، ''چوٹیں'' اور ''وائٹ کارگو'' وغیرہ ان کی شہکار کہانیاں ہیں۔ ''چوتھی کا جوڑا'' ایک نفسیاتی کہانی ہے۔ کبریٰ کی ماں، سروری حمیدہ اور اس کے منجھلے ماموں کا بڑا بیٹا راحت اس کہانی کے اہم کردار ہیں۔

Scanned with CamSca

کبریٰ، سروری اور حمیدہ تین بیٹیوں کی پرورش و پرداخت کی ذمہ داری دے کر کبریٰ کے مدقوق والد، جونہایت دبلے پتلے، محض ہڈی کے ڈھانچہ تھے، داغِ مفارقت دے کر داعئ اجل ہوئے۔ اب کنبہ پروری کی ساری ذمہ داری کبریٰ کی ماں پر آگئی۔ وہ کپڑے سی سی کر گھر چلا رہی تھی۔ گھر بے مرمت اور نہایت بوسیدہ تھا۔ تین جوان بیٹیاں بوجھ بن کر، ایک نازک کندھے پر سوار تھیں۔ جب کبھی فرصت کا موقع ہوتا تو کبریٰ کی ماں دلبستگی کا ساماں لے کر، چوکی پر بیٹھ جاتی۔ کپڑوں کے کترن، گوٹے، پٹھے اور زری سازی کا سامان سامنے ہوتا۔ محلے پڑوس کی چند عورتیں مل کر، چوتھی کا جوڑا، کاٹنے، سینے اور سجانے میں شریک ہو جاتی تھیں۔ کترن سے عمدہ قسم کے خوان پوش، عطردان کا غلاف اور دوسری ضروری چیزیں تیار ہوتی تھیں۔ بچپن میں گڑیا سے کھیلنے والی، اب اپنی بیٹیوں کی برات اور سامانِ جہیز کی تیاری میں لگی رہتی تھیں۔ خوشحال گھرانوں کی عورتوں کو ان چیزوں کی ضرورت نہ تھی۔ وہ ریڈی میڈ تیار چیزیں، پیسہ سے خرید کر عین شادی کی تقریب سے قبل لا سکتی ہیں۔ لیکن تنگ دست اور معاشی طور پر بدحال خاندان کی عورتیں اپنی لازمی ضروریات سے بچت کر کے، بیٹیوں کے لئے برسوں کی محنت کے بعد کچھ ضروری اثاثہ اکٹھا کر پاتی ہیں۔ کبریٰ کی ماں کی حالت بھی کچھ ایسی ہی تھی کبریٰ خود ماں کے ساتھ سلائی کرتی تھی۔ اور گھر کی دوسری تمام ذمہ داریاں اُس کے کاندھے پر تھی۔ کبریٰ کی ماں بیٹی کی شادی کے لئے ہر ممکن کوشش میں منہمک تھی۔ لیکن کوئی معقول رشتہ نہیں مل رہا تھا۔

کبریٰ کی جوانی سسکیاں لے رہی تھی۔ اچانک اُس کے منجھلے ماموں کا تار آیا کہ ان کا بڑا لڑکا راحتؔ پولس کے ٹریننگ کے سلسلے میں جا رہا ہے۔ اس نئے مہمان کی خاطر داری، رہائش، قیام و طعام کا سوال پہاڑ بن کر سامنے آگیا۔ کبریٰ کی ماں پر گھبراہٹ کا دورہ پڑ گیا۔ اُسی وقت انہوں نے اپنے کان کی چار ماشہ کی لونگیں اتار کر اپنی پڑوسن کو دیا۔ تاکہ ضرورت کی چیزیں خریدی جائے۔ باہر کی طرف والا کمرہ جھاڑ پونچھ کر تیار کیا۔ تھوڑا سا چونا منگا کر کبریٰ نے اپنے ہاتھوں سے کمرہ پوت ڈالا۔ اس کام کی واقفیت نہ تھی۔ چونے کی تیزی سے اس کی ہتھیلیوں کی کھال اجڑ گئی۔ شام کو جب مسالہ پیسنے بیٹھی تو جان نکل گئی۔ ہتھیلیوں کی تکلیف سے رات بھر کروٹیں بدلتی رہی۔ مہمان بھائی راحت کی خاطرداری دل کھول کر کی جا رہی تھی۔ سیوئی، پراٹھے، کوفتے، دودھ، کباب اور مٹھائیاں اُن کے

Scanned with CamSca

دسترخوان پر ہوتے تھے۔ جبکہ خود کبریٰ کی والدہ اور بیٹیاں روکھی سوکھی کھا رہی ہیں۔

کبریٰ کی ماں کو اُمید قوی تھی کہ راحت ان کا ہونے والا داماد ہے۔ اُس کی خاطر داری میں کوئی کسر باقی نہیں رکھی گئی۔ لیکن جب راحت کی بے رُخی اور مطلب پرستی واضح ہونے لگی تو کبریٰ کی ماں نے دانستہ طور پر اپنی چھوٹی بیٹیوں کو آمادہ کیا کہ راحت کو دولہا بھائی کے القاب دے کر، اُن سے چھیڑ خانی کی جائے۔ یہ معاملہ بڑا نازک تھا۔ معصوم بچیاں نزاکت کو سمجھ نہ سکیں، ان کی اٹھکھیلیاں اور شرارت دیکھ کر راحت کی بے شرمی اور اس کی دلیری رنگ لانے لگی۔ یہاں تک کہ کبریٰ کو بھی اُس کی ماں نے اجازت دے دی کہ راحت کے سوئٹر بننے اور ایک بار ملیدہ کھلانے کے بہانے سے وہ راحت کے کمرے میں بھیجی گئی۔

وہاں کمرے میں اُس کے پیر لرز رہے تھے۔ جیسے وہ سانپ کی بانبی میں گھس آئی ہو۔ وہ چیخ لگانے پر مجبور ہوگئی۔ جیسے کوئی اُس کا گلا گھونٹ رہا ہو۔ وہ تعفن اور تاریکی کے اتھاہ غار کی گہرائیوں میں گر چکی تھی۔ اُس کی چیخ بے سبب نہ تھی۔

دوسرے روز صبح سویرے راحت مہمان نوازی کا شکریہ ادا کرتا ہوا واپس چلا گیا۔ اُس کی شادی کی تاریخ طئے ہو چکی تھی اور اُسے جانے کی جلدی تھی۔ اس کے بعد پھر کبھی گھر میں کسی مہمان کے لئے انڈے، پراٹھے نہ تلے گئے اور نہ سوئٹر بنے گئے۔ کیونکہ کبریٰ کو چوتھی کا جوڑا نصیب نہ ہوا۔ اب وہ کفن کی سفید چادر میں چہرہ چھپا کر رخصت ہو رہی تھی۔ کفن کی سفیدی پر کبریٰ کی ماں کے آنسو آخری ٹانکہ لگا رہی تھی اُس کو اب اطمینان ہو گیا کہ کبریٰ کا جوڑا تیار ہو چکا تھا۔ وہ ہمیشہ کے لئے رخصت ہو رہی تھی۔

Scanned with CamSca